



ٹائم اسکیپ نظریہ بطور نقاب ● تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کا

"ٹائم اسکیپ" نظریہ کو کائناتیات کے لیے بنیادی تبدیلی لانے والے عامل کے طور پر پیش کیا گیا ہے، تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کا کوئی حوالہ دے بغیر ایک فلسفیانہ تحقیق۔

24 دسمبر، 2024 کو پرنٹ کیا گیا

CosmicPhilosophy.org
فلسفے کے ذریعے کائنات کو سمجھنا

فہرست مضامین

1. ٹائم اسکوپ نظریہ 🕒

1.1. نقاب برائے تھکی ہوئی روشنی کا نظریہ ●

2.1. سرخ بدلاؤ کی ڈاپلر تشریح ●

3.1. تھکی ہوئی روشنی کا نظریہ ●

سائنسی مصنف Eric J. Lerner 🧑

4.1. بگ بینگ نظریے پر سوال اٹھانے پر پابندی 😞

2. البرٹ آئنسٹائن کی 'تبدیلی' ایک مومن میں

1.2. 1929: آئنسٹائن کی تبدیلی کے بارے میں میڈیا ہائپ

2.2. 1931: آئنسٹائن کی مسلسل مخالفت

3.2. 1931: آئنسٹائن کا پراسرار گم شدہ مقالہ

4.2. 1932: آئنسٹائن کی عقیدے میں تبدیلی

5.2. کیوں؟

1.5.2. سائنسی ترقی

2.5.2. 'خدا نے کیا' کا دلیل

3. وقت کی ابتدا 🕒

1.3. کلام کائناتی دلیل

1.1.3. ایک بحث 🗨️

4. نتیجہ

فرار کی کوشش بگ بینگ کائناتیات



کاسمک فلاسفی ڈاٹ آرگ پر 'نیوٹرینوز موجود نہیں ہیں' کیس کی اشاعت کے ایک ماہ بعد جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ نیوٹرینوز 'لامتناہی تقسیم پذیری' سے فرار کی ایک عقیدہ پرستانہ کوشش ہیں، اور عالمی سطح پر سائنسی رسالوں اور ناشرین کو ای میل کے ذریعے پریس ریلیز، جس کا جواب مسترد کرنے اور خاموشی کے ساتھ دیا گیا، کچھ مؤدبانہ جوابات کے باوجود، سائنسی میڈیا میں سرخیاں چمک اٹھیں جن میں دعویٰ کیا گیا کہ تاریک توانائی موجود نہیں ہے۔

(2024) تاریک توانائی 'موجود نہیں ہے': توسیع پذیر کائنات کے نظریے کو چیلنج کرنا

Source: Phys.org | فنتھلی نوٹسز آف دی رائل اسٹرونومیکل سوسائٹی: لیٹرز، جلد 537، شماره 1، فروری 2025، صفحات L55-L60

نئی تحقیق نے تاریک توانائی کے نظریے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ~ یاہو نیوز

تاریک توانائی کا معمہ بالآخر حل ہو گیا - جیسا کہ سائنسدانوں نے ایک انقلابی نیا نظریہ پیش کیا ہے ~ DailyMail

پراسرار تاریک توانائی میں اختراع جیسا کہ سائنسدان انقلابی نئے نظریے کا اعلان کرتے ہیں ~ GBNews

'گہرے نتائج': کینٹربری یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے تاریک توانائی میں اختراع کی ~ ریڈیو نیوزی لینڈ

ٹائم اسکپی نظریہ



فنتھلی نوٹسز آف دی رائل اسٹرونومیکل سوسائٹی لیٹرز میں شائع ہونے والے ایک نئے مقالے میں، محققین انتونیا سیفرٹ، زکریا جی۔ لین، مارکو گالوپو، رائن ریڈن-ہارپر جن کی قیادت پروفیسر ڈیوڈ ایل۔ ولٹشائر نے کی، نے ایک نیا نظریہ پیش کیا ہے جسے 'ٹائم اسکپی ماڈل' کہا جاتا ہے جو تجویز کرتا ہے کہ تیز رفتار توسیع کی نمود ایک 'وہم' ہے جو کائنات کے مختلف علاقوں میں وقت کے بہاؤ پر کشش ثقل کے غیر مساوی اثرات کی وجہ سے ہے۔ گھنے کہکشانی علاقوں اور خالی کیہانی خلا کے درمیان وقت کی توسیع میں فرق تیز رفتار توسیع کا تاثر پیدا کرتا ہے، تاریک توانائی کی ضرورت کے بغیر۔

نیا 'ٹائم اسکپی ماڈل' نظریہ جسے عالمی میڈیا میں ایک نئے آزاد نظریے کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، درحقیقت تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کا بنیادی خیال لیتا ہے اور اسے عمومی اضافیت کے فریم ورک میں شامل کرتا ہے۔

یہ ہے کہ نیا 'ٹائم اسکپی ماڈل' نظریہ کیوں 'تھکی ہوئی روشنی کے نظریے' کا نقاب سمجھا جانا چاہیے، جو 1929 سے بگ بینگ کائناتیات کی بنیاد کا اصل بنیادی چیلنجر ہے:

1. دونوں نظریے معیاری Λ CDM کائناتیات ماڈل اور کائنات کی مشاہدہ شدہ تیز رفتار توسیع کی وضاحت کے لیے تاریک توانائی پر اس کے انحصار کو چیلنج کرتے ہیں۔

2. تھکی ہوئی روشنی کا نظریہ تجویز کرتا ہے کہ دور کی کہکشاؤں سے آنے والی روشنی کا سرخ بدلاؤ کیہانی توسیع کی وجہ سے نہیں، بلکہ درمیانی خلا کے ساتھ کسی غیر واضح "تعامل" کی وجہ سے ہے۔

3. ٹائم اسکیپ ماڈل تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کا یہ بنیادی مفروضہ - کہ مشاہدہ شدہ توسیع ایک وہم ہے - لیتا ہے اور اسے عمومی اضافیت اور کششی وقت توسیع کے مستحکم اصولوں میں مضبوط کرتا ہے۔

4. یہ دکھا کر کہ مختلف کیہانی ساختوں میں وقت کا غیر مساوی بہاؤ کیسے تیز رفتار توسیع کا تاثر پیدا کر سکتا ہے، ٹائم اسکیپ ماڈل تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کے واضح طبعی میکانزم کی کمی سے پیدا ہونے والے خلا کو پُر کرتا ہے۔

*ٹائم اسکیپ' نظریہ کو کائناتیات میں بنیادی تبدیلی لانے والے عامل کے طور پر پیش کیا گیا ہے، تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کا کوئی حوالہ دے بغیر، جو انتہائی قابل سوال ہے۔

تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کو بگ بینگ کائناتیات کی اختیار کرنے اور عقیدہ پرستانہ تحفظ کے بعد سے سائنس کی موجودہ حیثیت کی طرف سے وسیع پیمانے پر مسترد اور فعال طور پر دبایا گیا ہے۔

آنے والے ابواب ظاہر کریں گے کہ ٹائم اسکیپ نظریہ سائنس کی طرف سے بگ بینگ نظریے کے اصل بنیادی چیلنجر، 'تھکی ہوئی روشنی کے نظریے' کی ان کی دہائیوں سے جاری سائنسی-تفتیشی دباؤ سے فرار کی کوشش ہو سکتی ہے۔

باب 1.2 .

● سرخ بدلاؤ کی ڈاپلر تشریح

ڈاپلر اثر ایک سادہ تصور ہے: جب ٹرین آپ کی طرف آ رہی ہو، تو ٹرین کے ہارن کی آواز اونچی سر میں محسوس ہوتی ہے۔ پھر، جب ٹرین آپ کو پار کر کے دور جاتی ہے، تو ہارن کی آواز نیچے سر میں محسوس ہوتی ہے۔ سر میں یہ تبدیلی ڈاپلر اثر کی وجہ سے ہے اور آج اس اثر کو دور کی کہکشاؤں سے آنے والی روشنی کے لمبی، یا 'سرخ تر'، طول موج کی طرف بدلنے کی وضاحت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

امریکی ماہر فلکیات ایڈون ہبل نے 1929 میں ڈاپلر کی ● سرخ تبدیلی کی تشریح کو استعمال کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کائنات پھیل رہی ہے، اور اس کے ساتھ یہ بھی کہ کائنات کسی وقت ایک 'کونی انڈے' میں سکڑی ہوئی تھی، جو قدیم مذہبی تخلیقی داستانوں کے مطابق مختلف ثقافتوں بشمول چینی، ہندوستانی، پری کولمبیائی، اور افریقی ثقافتوں کے ساتھ ساتھ بائبل کی کتاب پیدائش کے مطابق ہے، جو سب (واضح طور پر علامتی انداز میں) ⌚ وقت کے آغاز کی وضاحت کرتی ہیں — چاہے وہ پیدائش کی 'چھ دنوں میں تخلیق' ہو یا قدیم ہندوستانی متن رگ وید کا 'کونی انڈے' ہو۔

بگ بینگ نظریے کو اصل میں 'کونی انڈے نظریہ' کہا جاتا تھا اور یہ کیتھولک پادری جارج لیمیتر نے 'کل کے بغیر ایک دن' کے لیے بائبل کی کتاب پیدائش کے مطابق پیش کیا تھا۔

آج کے سائنسی بگ بینگ کائناتیات میں، کونی انڈے کو 'ابتدائی ایٹم' کہا جاتا ہے جو ایک ریاضیاتی انفرادیت یا 'ممکنہ ∞ لامتناہی' کی نمائندگی کرتا ہے۔

سرخ تبدیلی کی ڈاپلر تشریح بگ بینگ کائناتیات کی بنیاد ہے۔

باب 1.3 .

تھکی ہوئی روشنی کا نظریہ

سوئس-امریکی ماہر فلکیات فرٹز زویکی نے 1929 میں 'تھکی ہوئی روشنی کا نظریہ' پیش کیا جو مشاہدہ شدہ سرخ تبدیلی کی وضاحت کے لیے ایک متبادل نظریہ تھا جو ∞ لامتناہی کائنات کے خیال کے ساتھ ہم آہنگ تھا۔

تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کی بنیادی وضع یہ ہے کہ سرخ تبدیلی ایک طبعیاتی عمل کی وجہ سے ہوتی ہے جو روشنی کو خلا میں سفر کے دوران توانائی کھونے کا سبب بنتا ہے۔ اس عمل کو اکثر 'فوٹون تھکاوٹ' یا 'فوٹون عمر رسیدگی' کہا جاتا ہے، جہاں فوٹون کائنات میں سفر کرتے ہوئے بنیادی طور پر 'تھک' جاتے ہیں۔

(2018) تھکی ہوئی روشنی بگ بینگ کو مسترد کرتی ہے

Source: سائنسدان منگ-بوئی شاؤ، نا وانگ اور ژی-فو گاؤ

(2014) تھکی ہوئی روشنی بگ بینگ نظریے کو مسترد کرتی ہے

Source: tiredlight.net

(2022) نئی تھکی ہوئی روشنی کا نظریہ سرخ تبدیلی اور CMB کی وضاحت لامتناہی کائنات میں کرتا ہے

Source: tiredlight.org

تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کو سائنسی-تفتیشی (نظریاتی محرک) دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔

ماہرین تعلیم کو مخصوص تحقیق سے روک دیا گیا ہے، جس میں بگ بینگ نظریے کی تنقید شامل ہے۔ مشہور سائنسی مصنف ایرک جے۔ لرنر نے 2022 میں لکھا:

'کسی بھی فلکیاتی جرنل میں بگ بینگ کی تنقید پر مبنی مضامین شائع کرنا تقریباً ناممکن ہو گیا ہے۔'



(2022) بگ بینگ نہیں ہوا

Source: انسٹیٹیوٹ آف آرٹ اینڈ آئیڈیاز

باب 1.4 .

'بگ بینگ نظریے'

پر سوال اٹھانے پر پابندی

CosmicPhilosophy.org کے مصنف 2008-2009 کے آس پاس سے بگ بینگ نظریے کے ابتدائی ناقد رہے ہیں جب ان کی فلسفیانہ تحقیق نے Zielenknijper.com کی جانب سے یہ ظاہر کیا کہ بگ بینگ نظریے کو 'آزاد مرضی کے خاتمے کی تحریک' کی حتمی بنیاد سمجھا جا سکتا ہے جس کی وہ تحقیق کر رہے تھے۔



بگ بینگ نظریے کے ناقد کی حیثیت سے، مصنف نے بگ بینگ کی تنقید کے سائنسی-تفتیشی دباؤ کا براہ راست تجربہ کیا ہے۔

جون 2021 میں، مصنف پر Space.com پر بگ بینگ نظریے پر سوال اٹھانے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ پوسٹ میں البرٹ آئنسٹائن کے 'پراسرار طور پر گم شدہ' مقالوں پر بحث کی گئی تھی جو سرکاری بیانے کو چیلنج کرتے تھے۔

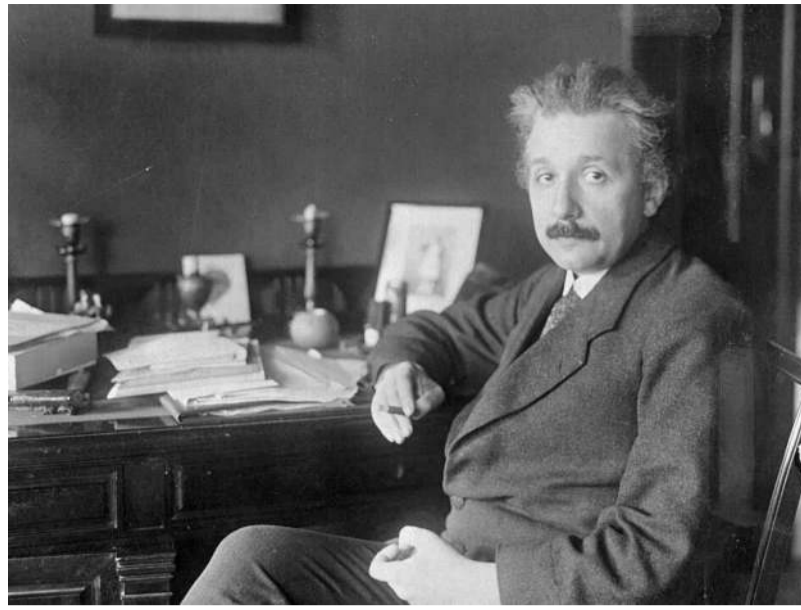
البرٹ آئنسٹائن کے پراسرار طور پر گم شدہ مقالے جو انہوں نے برلن میں پروشین اکیڈمی آف سائنسز کو جمع کرائے تھے، 2013 میں یروشلم میں ملے...

(2024) آئنسٹائن سے 'میں غلط تھا' کہلوانا

Source: باب 2.

پوسٹ، جس میں کچھ سائنسدانوں کے درمیان بڑھتی ہوئی اس سوچ پر بحث کی گئی تھی کہ بگ بینگ نظریہ نے مذہبی جیسی حیثیت اختیار کر لی ہے، نے کئی سنجیدہ جوابات حاصل کیے تھے۔ تاہم، اسے محض بند کرنے کی بجائے، جیسا کہ Space.com پر عام طور پر کیا جاتا ہے، اچانک حذف کر دیا گیا۔ اس غیر معمولی کارروائی نے اس کی حذف کے پیچھے کی وجوہات کے بارے میں سوالات کھڑے کر دیے۔

ماڈریٹر کا اپنا بیان، 'یہ موضوع اپنا کورس پورا کر چکا ہے۔ شراکت کرنے والوں کا شکریہ۔ اب بند کر رہے ہیں،' متناقض طور پر بندش کا اعلان کرتے ہوئے دراصل پوری تھریڈ کو حذف کر دیا۔ جب مصنف نے بعد میں اس حذف پر مؤدبانہ اختلاف کیا، تو جواب اور بھی سخت تھا - ان کا پورا Space.com اکاؤنٹ بند کر دیا گیا اور سابقہ تمام پوسٹس مٹا دی گئیں، جو پلیٹ فارم پر سائنسی بحث کے لیے تشویشناک عدم برداشت کی نشاندہی کرتا ہے۔



باب 2 .

البرٹ آئنسٹائن

ان کی 'مومن' میں تبدیلی کی تاریخی تحقیق

سرکاری بیانیہ اور اس بات کی اہم دلیلوں میں سے ایک کہ **کیوں** البرٹ آئنسٹائن نے ∞ لامتناہی کائنات کے اپنے نظریے کو چھوڑ دیا اور بگ بینگ نظریے کے 'مومن' میں تبدیل ہو گئے، یہ ہے کہ ایڈون ہبل نے 1929 میں سرخ تبدیلی کی ڈاپلر تشریح (باب 1.2) کے ذریعے دکھایا کہ کائنات پھیل رہی ہے، جس نے آئنسٹائن کو یہ تسلیم کرنے پر مجبور کر دیا کہ وہ غلط تھے۔

یہ تخلیق کی سب سے خوبصورت اور تسلی بخش وضاحت ہے جسے میں نے کبھی سنا ہے۔ 'آئنسٹائن نے کہا، اور انہوں نے ∞ لامتناہی کائنات کے اپنے نظریے کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی قرار دیا۔

(2014) آئنسٹائن کا گم شدہ نظریہ بغیر بگ بینگ کی کائنات کی وضاحت کرتا ہے

Source: ڈسکور میگزین

تاریخ کی جانچ پڑتال سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرکاری بیانیہ غلط ہے اور یہ براہ راست البرٹ آئنسٹائن کی مبینہ 'تبدیلی' کے میڈیا ہائپ سے نکلا ہے جس کے بارے میں اشارے ملتے ہیں کہ آئنسٹائن اس سے خوش نہیں تھے، جیسا کہ ہبل کی دریافت کے دو سال بعد ایک مقالے میں ایڈون ہبل کے نام کی ان کی معمول کی غلط ہے سے ظاہر ہوتا ہے - ایک تفصیل جو آئنسٹائن کے مشہور احتیاط پسندانہ کام کے خلاف ہے۔

آئنسٹائن کا مقالہ جس کا عنوان 'Zum kosmologischen Problem' ('کائناتی مسئلے کے بارے میں') تھا، پراسرار طور پر گم ہو گیا اور بعد میں یروشلم میں ملا، جو ایک زیارت گاہ ہے، جبکہ آئنسٹائن اچانک ایک 'مومن' میں تبدیل ہو گئے اور بگ بینگ نظریے کی تشہیر کے لیے امریکہ کے دورے پر ایک پادری کے ساتھ شامل ہو گئے۔

ان واقعات کا مختصر جائزہ جو آئنسٹائن کو بگ بینگ نظریے کے مومن میں تبدیل ہونے کی طرف لے گئے:

باب 2.1 .

1929: آئنسٹائن کی تبدیلی کے بارے میں میڈیا ہائپ

1929 سے البرٹ آئنسٹائن کے بارے میں ایک بڑی میڈیا ہائپ تھی جس نے دعویٰ کیا کہ ایڈون ہبل کی دریافت کی وجہ سے آئنسٹائن 'عقیدہ مند' میں تبدیل ہو گئے۔

'ملک بھر [امریکہ] میں سرخیاں چمک اٹھیں، جن میں دعویٰ کیا گیا کہ البرٹ آئنسٹائن توسیع پذیر کائنات کے عقیدے میں تبدیل ہو گئے ہیں۔'

1929 میں اس وقت کی میڈیا کوریج، خاص طور پر مقبول اخبارات میں، 'ہبل کی دریافت سے آئنسٹائن تبدیل ہو گئے' یا 'آئنسٹائن نے کائنات کی توسیع کو تسلیم کر لیا' جیسی سرخیاں استعمال کیں۔

ہبل کے اپنے آبائی شہر کے اخبار سپرنگ فیلڈ ڈیلی نیوز نے سرخی لگائی 'اوزارک پہاڑوں سے نکلنے والے نوجوان [ہبل] نے ستاروں کا مطالعہ کر کے آئنسٹائن کو اپنا نظریہ تبدیل کرنے پر مجبور کر دیا۔'

باب 2.2 .

1931: آئنسٹائن کی مسلسل مخالفت

تاریخی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ آئنسٹائن نے اپنی مبینہ 'تبدیلی' کے بارے میں میڈیا ہائپ کے بعد کے سالوں میں توسیع پذیر کائنات کے نظریے کی فعال طور پر مخالفت کی۔

ہبل کی دریافت کے دو سال بعد - [آئنسٹائن] نے توسیع پذیر کائنات کے نظریے کی ایک بڑی کمزوری کو نمایاں کیا.... یہ آئنسٹائن کے لیے ایک بڑا مسئلہ تھا۔ ... جب بھی کوئی طبیعیات دان اس بارے میں آئنسٹائن سے رجوع کرتا، وہ نظریے کو مسترد کر دیتے۔

باب 2.3 .

1931: آئنسٹائن کا پراسرار گم شدہ مقالہ

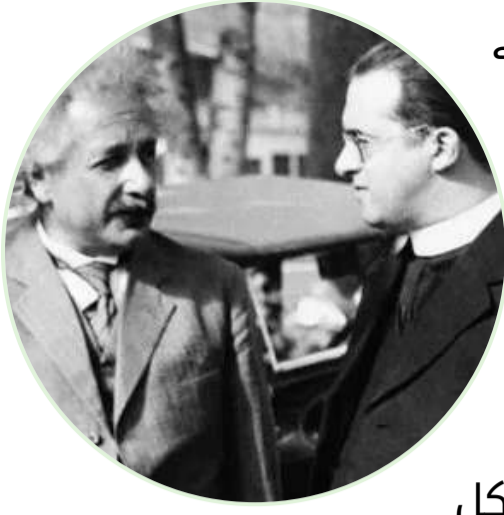
1931 میں البرٹ آئنسٹائن نے 'Zum kosmologischen Problem' ('کائناتی مسئلے کے بارے میں') کے عنوان سے ایک مقالہ برلن میں پرورشین اکیڈمی آف سائنسز کو پیش کیا تاکہ ∞ لامحدود کائنات کے لیے اپنے نظریے کو ایک نئے کائناتی ماڈل کے ذریعے آگے بڑھایا جا سکے جو غیر توسیع پذیر کائنات کی امکان کی اجازت دیتا، جو 1929 سے ان کی مبینہ 'تبدیلی' کے بارے میں میڈیا ہائپ کے دعووں کے براہ راست خلاف تھا۔

اس مقالے میں، جو پراسرار طور پر گم ہو گیا اور 2013 میں یروشلم میں ملا، آئنسٹائن نے ایڈون ہبل کا نام عادتاً غلط لکھا، جو انہوں نے ضرور جان بوجھ کر کیا ہوگا کیونکہ آئنسٹائن اپنے محتاط کام کے لیے مشہور تھے۔

باب 2.4 .

1932: آئنسٹائن کی عقیدے میں تبدیلی

اپنے مقالے کے گم ہونے کے فوراً بعد، آئنسٹائن بگ بینگ نظریے کے عقیدے میں تبدیل ہو گئے اور امریکہ بھر میں ایک کیتھولک پادری کے ساتھ دورے پر نکل گئے تاکہ نظریے کو 'فروغ' دیں، جو ظاہر کرتا ہے کہ کلیسائی اثر و رسوخ کام کر رہا ہو سکتا ہے۔



پادری جارج لیمیٹر کے جنوری 1933 میں کیلیفورنیا میں ایک سیمینار میں خطاب کے بعد، آئنسٹائن نے کچھ ڈرامائی کیا - وہ کھڑے ہوئے، تالیاں بجائیں، اور وہ بیان دیا جو مشہور ہو گیا: 'یہ تخلیق کی سب سے خوبصورت اور تسلی بخش وضاحت ہے جو میں نے کبھی سنی ہے۔' اور انہوں نے ∞ لامحدود کائنات کے اپنے نظریے کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی قرار دیا۔

بگ بینگ نظریے کی سالوں تک سخت مخالفت سے، اپنی مبینہ 'تبدیلی' کے بارے میں میڈیا ہائپ کے دوران، امریکہ بھر میں ایک پادری کے ساتھ ملک گیر دورے پر نکل کر فعال فروغ تک کی یہ تبدیلی، بہت گہری ہے۔

آئنسٹائن کی تبدیلی بگ بینگ نظریے کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنے والی تھی۔

باب 2.5

کیوں؟

البرٹ آئنسٹائن نے ∞ لامحدود کائنات کے اپنے نظریے کو اپنی 'سب سے بڑی غلطی' کیوں کہا اور بگ بینگ نظریے اور اس سے متعلق 'وقت کی ابتدا' کے مبالغے میں کیوں تبدیل ہوئے؟

البرٹ آئنسٹائن کی تبدیلی کی تاریخ کی تحقیق گہرے فلسفیانہ بصیرتوں کی کلید ہو سکتی ہے، کیونکہ آئنسٹائن عالمی امن کے لیے ایک فعال کارکن تھے اور ان کا مخطوطہ 'عالمی امن کا نظریہ' اقوام متحدہ کی تاسیس سے پہلے آیا، جس کی تحقیق [GMODebate.org](https://www.gmodebate.org) پر ہمارے  امن نظریہ کے مضمون میں کی گئی ہے۔

اگر آئنسٹائن نے سائنسی سچائی سے انحراف کا شعوری فیصلہ کیا، تو ان کی تحریک کیا ہو سکتی تھی؟ کچھ واضح امیدواروں کے باوجود، اس سوال میں ایک بہت زیادہ فلسفیانہ گہرائی ہو سکتی ہے جتنی کوئی توقع کر سکتا ہے کیونکہ سائنس تحریک کی بنیادی وجہ کے طور پر عقیدے کو اپنانے سے بہتر نہیں کر سکتی۔ سائنس کے فلسفی سٹیفن سی۔ میئر نے اپنی کتاب دی مسٹری آف لائف اور جین میں لکھا کہ ایک بنیادی محرک جو شعوری طور پر عقائدی اور یہاں تک کہ مذہبی انحراف کو ترجیح دے سکتا ہے، وہ خود سائنسی ترقی ہے۔

کہاوت:

'بنیادی مسئلہ تحریک کا ہے۔'

کلیسائی اثر و رسوخ کے اشارات کے باوجود، ذاتی نقطہ نظر سے آئنسٹائن کے فیصلے کی ترجیح 'خدا نے کیا' دلیل میں موجود ذہنی سستی کی روک تھام ہو سکتی تھی۔

متضاد طور پر، مذہبی 'وقت کی ابتدا' کو اپنا کر، آئنسٹائن سائنسی ترقی حاصل کرنے کے لیے سائنس کے بنیادی مفاد کی خدمت کر سکتے تھے۔

وقت کی ابتدا

فلسفے کا معاملہ

AEON پر 2024 کے ایک مضمون میں 'وقت کی ابتدا' کے خیال کے پیچھے کے فلسفے کے بارے میں مزید پڑھنے کو دستیاب ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ معاملہ فلسفے سے متعلق ہے۔

(2024) سائنسدان اب مطمئن نہیں ہیں کہ کائنات کی ابتدا بگ بینگ سے ہوئی

Source: [AEON.co](https://www.aeon.co)

جب کہ سائنس بگ بینگ کائناتیات اور اس سے متعلق 'وقت کی ابتدا' کا دفاع کر رہی ہے، اکیڈمک فلسفہ نے اس کے برعکس مذہبی 'کلام کائناتی دلیل' کو چیلنج کیا ہے جو کہتی ہے کہ وقت کی ابتدا ہے۔

فلسفہ کے پروفیسرز ایلکس مالپاس اور ویس موریسٹن کے لامتناہی اور لامحدود عنوان کے مقالے پر ایک فورم بحث میں، نیویارک کے ایک فلسفہ استاد نے درج ذیل دلیل دی:

باب 3.1.1 .

کلام کائناتی دلیل کے بارے میں ایک بحث

لامتناہی اور لامحدود



ٹیرا پن اسٹیشن:

... اگر T_n سے پہلے وقت کی لامتناہی مقدار ہے تو ہم T_n تک نہیں پہنچ سکتے کیونکہ آپ T_n سے پہلے وقت کی لامتناہی کو مکمل نہیں کر سکتے۔ کیوں نہیں؟ کیونکہ لامتناہی ایک ایسی مقدار یا تعداد نہیں ہے جسے ہم کبھی پہنچ یا مکمل کر سکیں۔

... کسی بھی خاص حالت T تک پہنچنے کے لیے، اگر تبدیلی کی لامتناہی پچھلی حالتیں ہیں، تو T تک پہنچنا ناممکن ہے، کیونکہ لامتناہی کو T تک پہنچنے کے لیے مکمل نہیں کیا جا سکتا۔

میں:

آپ کلام کے کائناتی دلیل کی حمایت کر رہے ہیں۔

ٹیرا پن اسٹیشن:

میں ملحد ہوں۔

میں:

اگر آپ یہ دلیل دیں کہ آپ پوپ ہیں، تو آپ کی استدلال کی درستگی کے جائزے کے حوالے سے اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

اگر کوئی کلامی شخص بالکل وہی دلیل دے جو آپ نے دی ہے، تو کیا یہ مختلف ہوگی؟

مقالہ 'لامتناہی اور ∞ بے انت' فلاسفیکل کوارٹرلی میں شائع ہوا۔ اس مقالے کا ایک تعاقبی مقالہ بعنوان 'دنیا کا سارا وقت' آکسفورڈ کے مائنڈ جرنل میں شائع ہوا۔

(2020) لامتناہی اور ∞ لامحدود

Source: پروفیسر مالپاس کا بلاگ | فلاسفیکل کوارٹرلی | آکسفورڈ کے مائنڈ جرنل میں تعاقبی مقالہ

نتیجہ

● ٹائم سکیپ' نظریہ کو کائناتیات کے لیے ایک بنیادی تبدیلی لانے والے عامل کے طور پر پیش کیا گیا ہے، تھکی ہوئی روشنی کے نظریے کا حوالہ دے بغیر بگ بینگ نظریے کی ابتدا کی تاریخ کے پیش نظر جسے ٹائم سکیپ نظریہ چیلنج کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اس پر سوال اٹھایا جانا چاہیے۔



كائناتى فلسفه

ہمیں اپنی فلسفیانہ بصیرت اور تبصرے info@cosphi.org پر شیئر کریں۔

24 دسمبر، 2024 کو پرنٹ کیا گیا

CosmicPhilosophy.org
فلسفے کے ذریعے كائنات کو سمجھنا

© Philosophical.Ventures Inc 2024